# دہلی اردو اخبار

نمبر 238 جلد 4

قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دے تو گیارہ روپیہ ششماہی اور بیس روپے سالانہ

12 ستمبر 1841

[ص 1 کالم 1]

## احکام

.....سے مولوی نعمت اشرف جلال پور واقع ضلع باندہ نے...رخصت عنایت فرمائی مسٹر آچھالڈا اسپیرس۔ کے صاحب جج کو بہ ذریعہ چٹھی ڈاکٹر صاحب کے پہاڑ پر جانے کے لیے 23 ماہِ گزشتہ سے چار مہینے کی رخصت عنایت ہوئی۔ صاحب موصوف اپنا کام صدر امین اعلیٰ کو تفویض کرے گا جیمس لین صاحب اسپیرس صاحب کی ایام غیر حاضری میں یا تا صدور حکم ثانی کانپور کے صاحبِ جج کا کام کرے گا اسے راس صاحب سباٹو کے ایکٹنگ پولیٹکل اسسٹنٹ کو ولایت کی روانگی کی تیاری کے واسطے پریسیڈنسی میں (کذا) کے لیے بذریعہ چھٹی ڈاکٹر صاحب کے چار مہینے کی رخصت عنایت ہوئی۔ رخصت مذکور جس روز سے کہ صاحبِ موصوف کے عہدہ کا کام کسی اور کو تفویض ہو محسوب ہوگی۔ آنریبل (کذا) صاحب ماہِ جولائی گزشتہ کی پہلی تاریخ سے کرنیل ایچ ایف کی جگہ سباٹو کے پولیٹی کل ایجنٹ مقرر ہوئے۔ ای ٹی کالون صاب دہلی کے مجسٹریٹ اور کلکٹر مقرر ہوئے تقرر اس عہدہ کا ماہ حال کی نویں تاریخ یعنی جس...سے کہ صاحبِ موصوف نے صاحب کمشنر کے حکم کے بہ موجب کام اپنے ذمہ لیا محسوب ہوگا۔

## فورٹ ولیم

لے جس لیٹو ڈیپارٹمنٹ 2-1 / اگست 1841۔ قانون مندرجہ ذیل کا مسودہ کونسل کے اجلاس میں پہلی دفعہ 2 / اگست 1841 کو پڑھا گیا۔ قانون نمبر 1841 کا ایسٹ انڈیا کمپنی کی بعض عدالتوں میں جو داد دہی میں تخلل واقع ہوتا ہے اُس کی یادداشت کے...از بسکہ موانعات داد دہی کی باز داشت کے لیے...بعضے عدالتوں میں واقع ہوتے ہیں کافی تدارک نہیں ہے اور کہ...عالیہ ملکہ انگلستان کی عدالتوں کے عدول حکمی کے بطور نا مزد ہیں اور انہی عدالتوں سے سزا کے قابل ہیں اُنھیں عدالتہائے مذکورۂ بالا کو سزا دہی کا اختیار دینا نا مناسب متصور ہوا لہٰذا حکم ہے کہ جو کوئی شخص کسی ضلع یا شہر کے صاحب مجسٹریٹ یا ایسٹ انڈیا کمپنی کی عدالتِ اعلیٰ یا کسی اور عدالت یا کسی صاحب کلکٹر کے حضور جو کہ عدالت کا کام کرتا ہے حرکات یا الفاظ دہشت انگیز یا کسی اور طرح سے داد دہی کا ہارج ہوگا تو عدالت

مذکورہ سے جرمانہ کا جو دو سو روپیہ یا قید کا جس کی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو مستوجب ہوگا مگر عدالت ضلع یا شہر کی کسی عدالتِ تابع سے ایسے مقدمات میں جو سزا تحریر ہو اُس کا اپیل سول یا سیشن جج کے حضور رجوع ہوگا اور صاحب جج کے حکم کا اپیل صدر عدالت میں ......... کیا جائے گا اور کہ بے لحاظ قانونِ ہذا کی شرایط کے جو......... ملکۂ انگلستان کی [ص 1 کالم 2] سُپریم کورٹ... جس عدالت میں کہ جائز ہے اور سوائے اس کے اور صورتوں میں ......... اطلاع عام کے واسطے اشتہار کیا جائے ......... کونسل کے پہلے اجلاس میں نومبر آیندہ کی ...... پھر پیش ہو فقط ٹی ایچ میڈوک سکریٹری گورنمنٹ .....

## فورٹ ولیم

لے جس لیٹوڈ یپارٹمنٹ 9 راگست 1841۔ قانون مندرجہ ذیل کا مسودہ کونسل کے اجلاس میں پہلی دفعہ (کذا) 1841 کو پڑھا گیا۔ قانون نمبر 1841 شہر کلکتہ میں افیون اور مسکرات کی فروخت کا بیشتر انتظام کرنے کے لیے یہ قانون ہے حکم ہے کہ جمیع آئین اور قوانین جن کے اسے پٹہ حاصل ہونے کے بغیر شہر کلکتہ میں ہر قسم کی شراب کے بیچنے کے لیے امتناع ہے اور جن میں کہ پٹہ جات مذکورہ کے (کذا) اور اُن کی شرائط کے توڑنے یا پٹہ کے حاصل ہونے کے بدون شرابیں بیچنے کے (کذا) سزا دہی کے احکام مندرج ہیں وہی شہر کلکتہ میں افیون اور اور مسکرات کی فروخت کے بابت بھی عمل درآمد ہوں گے فقط حکم ہوا کہ یہ مسودہ جواب پڑھا گیا اطلاع عام کے واسطے اشتہار کیا جائے۔ حکم ہوا کہ مسودۂ ہذا ممالک ہند کی لے جس لیٹو کونسل کے پہلے اجلاس میں ماہ اکتوبر آیندہ کی نویں تاریخ کے بعد ملاحظہ ثانی کے لیے پھر پیش ہو۔ ٹی ایچ میڈوک سکریٹری گورنمنٹ انڈیا

## سرکیولر آرڈرس

ممالک مغربی کے صدر دیوانی عدالت کے ممالک مذکورہ کے ضلع اور شہر کے صاحبان جج کے لیے (1) منصفوں کی عدالتوں کی رویداد کے بابت جہاں کہ رواجِ ناجائز مستعمل ہوں اُن کی اصلاح دینے کے لیے صاحبانِ عدالت نے مناسب متصور فرمایا کہ تصریحاتِ مفصلہ اطلاع عام کے واسطے اشتہار کی جاویں (2) تصریح قانون نمبر 98 کے روسے واضح ہو کہ چونکہ قانون پانچویں 1831 کی دفعہ نویں کی ضمن دوسری کے روپے کاغذاتِ جواب وردِ جواب و جواب الجواب وغیرہ اور متخاصمین کی طرف سے دستاویزات کے داخل اور گواہوں کے حاضر کرنے کی درخواست اور منصفوں کے فیصلوں کی نقلوں کو اسٹامپ کے کاغذ پر لکھنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ لہٰذا صاحبانِ عدالت ارشاد فرماتے ہیں کہ جو عرایض منصفوں کی اجراء ڈگری کے واسطے قانون ساتویں 1832 کی دفعہ ساتویں کے روسے گزریں وہ اور ان کے سررشتہ کے مقدمات کے وکالت نامہ بھی سادہ کاغذ پر داخل کیے جائیں.... دستور العمل (کذا)

[ص 2 کالم 1]..........

.....ہو...........احتیاج نہیں....اگست ــــہ ء کے (کذا)....نام سے منصفوں کی عدالتوں میں داخل ہوتے........سادہ کاغذ پر تحریر.........تاریخ 26/جون....کے رو سے حکم ہوا کہ منصفوں کی اجراء ڈگری میں...کے عذرات کی عرضیاں منصفوں کے محکمہ میں........

.....6۔ (کذا) عدالتِ موصوف اِس امر کا ارشاد فرماتے ہیں.....قانون پچیسویں 1837 کی دفعہ پانچویں کی رو سے...ہوں گے جن کے فیصل کرنے کا اگرچہ منصفوں کو اختیار ہے لیکن صاحبِ جج ان کو (کذا) کے لیے صدر امین یا صدر امین (کذا) کی جن کو مقدمات مذکورہ میں دستور العمل مرقومہ پر عمل کرنا چاہیے سپرد کرے۔ صاحبانِ جج کو چاہیے کہ دستور العمل مذکورہ بالا سے اپنے علاقہ کے عہدہ داروں کو مطلع فرمادیں تا کہ عہدہ دارانِ مذکور اپنی عدالت کے ہر ایک رواج کو جو دستور العملِ مرقوم کے خلاف (کذا) ہو مقام الہٰ آباد۔ موزلی اسمتھ رجسٹر۔ 13/اگست 1841۔

## کابل

رجمنٹ 16 اور 43 پیادگان ہندوستانی کی بالفعل کابل کو نہیں جاویں گی۔ ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ بہ باعث ضروری کاموں کے اِن رجمنٹوں کا حاضر ہونا قندھار میں یا اُس کے گردونواح میں ضرور ہے کم سے کم درمیان مہینوں ستمبر، اکتوبر اور نومبر کے یہ امید کیا جاتا ہے کہ سپاہِ مذکور پہلی تاریخ دسمبر کو ساتھ ارادہ مراجعت ہندوستان کے ازراہِ درہ بولان قندھار سے کوچ کرے گی لیکن یہ بات بے تحقیق معلوم ہوتی ہے کیونکہ گورنمنٹ کو یار محمد وزیر والیِ ہرات کے ارادہ کی طرف سے کچھ خاطر جمع نہیں ہے۔ خبر تھی کہ پہلا برگٹ کابل سے پہلی تاریخ اکتوبر کو طرف کیمپ کی کوچ کرے گا اور پندرہویں تاریخ روانہ ہندوستان ہوگا۔ سپاہی برگٹ مذکور کے اس طرف کی روانگی سے بہت خوش ہیں اور شوق ملاقات اپنے خویش واقارب کا روز افزوں رکھتے ہیں۔ اب ایک اخبار سے بموجب مضمون ایک چٹھی معتبر کے واضح ہوتا ہے کہ اُس لڑائی میں جس کا ذکر ہفتہ گزشتہ میں درج کیا تھا کل تین سو غلزیوں نے پانچویں رجمنٹ سواروں کے گراس کٹوں پر حملہ کیا تھا اور جب کہ سوارانِ رجمٹ مذکور نے انھیں مار ہٹایا تو اُس زود (کذا) میں اٹھارہ آدمی دشمنوں میں سے مارے گئے۔ واضح ہوتا ہے کہ تعداد اُن کی جمعیت کی تین ہزار (کذا) اور حال مارے جانے اُن کے دو سو آدمیوں کا محض افسانہ تھا۔

## تبت

زور آور سنگھ اور اُس کی سپاہ قوم سکھ کی تبت میں فتحیں کرتی جاتی ہیں مگر گورنمنٹ کے دستوں سے کچھ نہیں بولتے (کذا) واضح ہوتا ہے کہ اُنھوں نے 2 تاریخ ماہ جون کو... [ص 2 کالم 2]......جو کہ نزدیک ویسا کے واقع

ہے۔........دشمنوں کو شکست........ بارہ ہزار آدمیوں کو شکست دی۔

## بریلی

واضح ہوتا ہے کہ اہل بریلی بھی بیچ تعمیر مدرسہ اور اسپتال مقام مذکور صاحبانِ ذیشان کی مدد معاون ہوئے ہیں۔ سات ہزار آٹھ سو واسطے مدرسہ کے چندہ میں جمع ہوئے ہیں اور چھ ہزار دو سو چالیس روپیہ واسطے شفا خانہ مذکور کے نواب رام پور نے بھی پانچ ہزار روپیہ واسطے (کذا) دونوں عمارتوں کے دیا ہے — الغرض اس بات سے ہم بہت خوش ہیں کہ ہندوستانیوں نے بھی صاحبان انگریز سے اس کارِ خیر میں قدم ہمت پیچھے نہ رکھا۔ حق تعالیٰ انھیں ہمیشہ یہی توفیقِ رفیق کرے۔

## علی گڑھ

اخبار سے ظاہر ہے کہ ان دنوں بندوبست عملہ کلکٹری اور فوجداری اُس ضلع (کذا) اور بعض بندوبست میں رعایت تخفیف کی ملحوظ رکھیں گے۔...حاصل کریں 30 تاریخ اگست سنہ حال کو (کذا) چپراسیوں...اور 37 چپراسیوں اور گیارہ جریب کشوں کے تئیں صرفِ زائد سمجھ کر موقوف کر دیا۔ ابھی اہلِ قلم کے لیے کچھ تجویز نہیں ہوئی ہے ایسی ہی عملہ ہائے پرگنات (کذا) اُس طرف مینہ بہ اعتدال برستا ہے اور زراعت سرسبز ہے۔

## بھرت پور

مہاراجہ عالی جاہ والیِ بھرت پور نے ایک مہینے تک سیر ڈیکھ اور گوردھن کی اور (کذا) وہاں کی رعایا کا کر کے ان دنوں دارالریاست بھرت پور میں پھر مراجعت فرمائی (کذا) کہ گوردھن کے میلہ کے روز تمام برہمنوں کی جو کہ میلہ میں حاضر تھے دعوت کی (کذا) ایک ایک روپیہ نقد مرحمت کر کے رخصت کیا۔

## اکبر آباد

اِن دنوں ایک روز کوتوالی آگرہ میں خبر ہوئی کہ گنگا نام ایک فاحشہ عورت اپنے گھر میں مری ہوئی پڑی ہے۔ فی الفور عملۂ پولس واسطے تدارک کے گئے اور اُس کو خالی گھر میں مردہ پایا لیکن اُس کے نقد و جنس میں سے وہاں کچھ نہ پایا۔ عندالتحقیق دریافت ہوا کہ سالگرام نامی ایک شخص اُس سے دوستی رکھتا تھا وہ متھرا کو گیا ہے کوتوال نے فوراً پیادے واسطے اُس کی گرفتاری کے بھیجے اور نعش عورت کی ڈاکٹر پاس بھیجی ڈاکٹر نے کچھ اثر سمّیت کا نہ پایا آخرش اُسے تجہیز و تکفین کیا۔ اِس میں پیادہ سالگرام کو بھی متھرا سے گرفتار کر لائے اُس نے ظاہر کیا کہ عورت متوفی سے میری دوستی تھی اور وہ چند روز سے بیمار تھی... مایوس ہو کر اُس نے تمام زیورات اپنا مجھے دے دیا میں نے اُسے لے جا کر متھرا....

بیچ ڈالا اور اُس سے اشرفیاں لیں اور..... [ص 3 کالم 1] قریب پچاس آدمیوں کے اور بھی.... سپاہ نصرت پناہ....

## لاہور

(کذا) کارسپانڈنٹ کے خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ 24 ماہ ساون کو مہاراجہ شیر سنگھ بہادر داخل لاہور ہوئے سلامی اتاری گئی۔ ایک عرضی مقامِ ملک یوسف زئی کی ہوئی کہ وہاں قریب پچاس ہزار آدمیوں کے قوم افغان میں سے جمع ہوئے تھے سو مہاراجہ پر جو کہ اُس طرف معین تھی تاخت لائے دو توپیں اور کچھ اسباب (کذا) لے گئے سپاہ مہاراجہ میں سے قریب دو سو آدمیوں کے مارے گئے اور قریب تین سو کے زخمی ہوئے (کذا) صاحب خط لکھتا ہے کہ سپاہ مہاراجہ کی مقام میں صرف دو ہزار تھی اور دشمن قریب پچاس ہزار اور اس پر یہ کہ رات کے وقت غفلت میں اُن پر حملہ کیا مگر حق یہ ہے کہ سپاہ مذکورہ نے دادِ شجاعت دی اور دشمنوں کو مار ہٹایا اگر یہ پہلے سے خبردار ہو جاتے تو اغلب ہے کہ... سنا جاتا ہے کہ سردار چھتر سنگھ اٹاری والہ مع ایک سپاہ جرار کے بدعاقبتوں کے مامور ہوا ہے (کذا) انھیں سزائے سخت ہوگی۔

## لدّاخ

سکھوں کا... اُس طرف لداخ کے حدود چین میں گیا اور اُس نے... دغیرہ نے جمع ہو کر اُنھیں.... اپنے حدود میں سے نکال دیا اور قریب بیس سکھوں کے قتل اور اسیر کیے اور ایک خط سے جو کہ اخبار کلکتہ میں درج تھا یہ معلوم ہوتا ہے کہ بے شک سپاہ نے سکھوں کی تبت پر حملہ کیا..... میں قبضہ کر لیا ہے جس میں سے کہ سونا پیدا ہوتا ہے اور نمک اور نوصادر کی کانوں پر بھی.....اور خط کے مضمون سے یہ بھی ظاہر ہے کہ درمیان سپاہِ چین اور..... سکھ بیان کرتے ہیں کہ سپاہِ چین کی بہت ڈرپوک ہے تلوار دیکھتے ہی بھاگ گئی اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ بیس ہزار گورکھا واسطے مدد سکھوں کے گئے ہیں اور تبت والوں نے متابعت سے شاہِ چین کے انحراف کیا ہے۔

## چین

وہاں کے اخبار سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر ایف اسٹن ہوس صاحب نے وفات پائی اور کپتان..... حال یہی اس سے ظاہر ہوا۔ اہل چین کا یہ حال ہے کہ پھر جمع کر کے سپاہ اور مضبوط (کذا) قلعوں کے مصروف ہیں جنگ کنخون کے بعد سے بہت بیماری جاری ہے اور اس سبب یقین ہے کہ بالفعل مہم مقام آمائی کا بھی ملتوی ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ بعد... ساٹھ لاکھ... افیون کے بھی...... اپنے جہازوں کو...... آئندہ کو اُس ضلع...... [ص 3 کالم 2]... وہاں کے... واسطے پہنچانے....... ڈاک کا ٹھیکہ لیا ہے ہر چوکی پر دو گھوڑے... سات یا آٹھ میل کی ڈاک دیا کرے گی۔

ٹھیکہ دار جواب دہ ہوگا القصہ اس ٹھیکہ کے ہو جانے... اور مقاموں کے بھی ٹھیکہ مقرر کیے جاویں..... ٹھیکہ لے لے دیں....

بروں نامی ایک انگریز نے ایک سوداگر مال انگریزی مسمی گلاب سنگھ کو ایسی زدوکوب کی کہ اس کا ہاتھ ٹوٹ گیا

سو (کذا) 25 تاریخ ماہِ حال کو وہاں کے صاحب مجسٹریٹ کے (کذا) پیش ہوا صاحب موصوف نے بعد تحقیقات کے انگریز مذکور الصدر پر تین سو روپیہ جرمانہ اور درصورت نہ ادا کرنے جرمانہ کے دو مہینے کی قید تجویز کی ہے۔

## اخبار مقاماتِ مختلفہ

خطوط اندور سے معلوم ہوتا ہے کہ اس برس درمیان مالوہ کے بہت مینہ ہوا حتی کہ گیارہ دن تک درمیان (کذا) اور اندور کے آمد و رفت ڈاک کی بند ہوگئی کہتے ہیں کہ (کذا) ابتداء عملداری انگریزی سے آج تک ایسا کبھی اتفاق نہیں ہوا تھا۔ صاحبِ اخبار ہرکارہ از روئے ایک چٹھی کابل کے لکھتے ہیں کہ کپتان اوڈبرن صاحب کو توقع ہے کہ اختر خاں سے پھر مقابلہ ہو جاوے گا چنانچہ کچھ سوار اور پیادہ اور بھی واسطے مدد صاحب مذکور کے پہنچ گئے ہیں۔ قومِ نجرو نے ملک کوہستان میں دستِ غارت دراز کر رکھا ہے۔

- اضلاع مدراس میں غارت گروں کا بہت زور و شور ہے ایک آدمی کو مار ڈالا ایک گھر پر حملہ کر کے دس ہزار روپیہ کا اسباب لوٹ لے گئے — اخبارِ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ سر جس گریہم صاحب بہادر بجائے لارڈ آک لینڈ صاحب بہادر کے گورنر جنرل ہندوستان کے ہوں گے — واضح ہوتا ہے کہ مختلف قومیں بلوچوں کی پھر مستعد بلوہ پردازی ہیں — یہ مشہور ہے کہ اُس سپاہ کو جو کہ غزنین میں تھی ایک تمغہ عنایات کا ملکہ انگلستان کی طرف سے مرحمت ہوگا — اخبارِ مولمین سے واضح ہوتا ہے کہ قومِ برہما تاخت کرنے سے قوم کائن کے ہار گئی کیونکہ جو سپاہ اُنھوں نے وہاں بھیجی اس میں سے کچھ تو بہ باعث بیماری کے اور کچھ بہ باعث صدمات دشمنوں کے مر گئی۔ باقی مجبوری پھر آئی — اخبارِ موسومہ انگلش مین سے تام (کذا) ارباب پولیس مقامِ دیناج پور کا اس طرح دریافت ہوتا ہے کہ بادل بیگ نامی (کذا) مقامِ مذکور (کذا) چند عورات سے ..... کہ اُس سب اُن کے بچے ہو گئے القصہ ......(کذا) کے ........

[ص 4 کالم 1]

اخباراتِ مولمین سے ..... سترہ ہزار سپاہ...... صاحبان متعینہ اُس نواح کو..... کو بھیجا جاوے گا مویشی جمع کی جاتی ہے..... کہ نصیر خاں نے پہلے اپنے تئیں...... واضح ہو کہ سپریم گورنمنٹ نے..... کا محصول معاف کر دیا ہے اور بجائے اُن کے اور پیداوار پر محصول مقرر کیا ہے۔ خطوط مورخہ 12 رتاریخ مقامِ کوئٹہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کرنیل مسٹی صاحب اُس تاریخ تک وہاں نہیں آئے اور مستونگ میں ہی مقیم تھے۔ میجر اوٹریم صاحب وہاں آنے کو تھے سنا جاتا ہے کہ جنرل ناٹ صاحب ہندوستان کو تشریف لے جاویں گے اور برگیڈیر شلٹن صاحب بجائے اُن کے مقرر ہوں گے۔ افواہ ہے کہ کرنیل اسٹودرٹ صاحب پھر بخارا میں (کذا) اور کپتان کانلی صاحب پر بھی عتاب ہے۔ مسٹر اُودن صاحب کمشنر ضبطی آراضی معافی کے بہت بیمار ہیں اور منصوری کو جایا چاہتے ہیں اور مسٹر بکی

صاحب بجائے اُن کے کام کریں گے۔ سیتا پور اودلی میں پانچویں تاریخ ماہ گزشتہ تک مینہ نہیں برسا اور گرمی شدت سے پڑتی ہے۔ ہیضہ وبائی وہاں بھی شروع ہوا ہے لیکن کل دو چار آدمی مرے ہیں خیر آباد میں جو کہ صرف آٹھ کوس پر اُس مقام سے واقع ہے ہیضہ وبائی کی بہت شدت ہے۔

فیروز پور کے اخبار سے ظاہر ہے کہ تین سوار جو کہ رجمٹ سواروں کی میں سے بھاگ گئے تھے وہ لاہور میں سے گرفتار آئے اب ان کی روب کاری ہوگی اور اغلب ہے کہ اُن پر بہ موجب قانون کے پوری سزا دی جاوے گی خبر تھی کہ قریب پہلی تاریخ ستمبر کے توپخانہ طرف سکھر کے روانہ ہوگا یہاں غلہ بیس سیر بکتا ہے اور توقع ہے کہ فصل بھی اچھی ہوگی۔ کابل میں بیچ سپاہ انگریزی کے بیماری کا بہت غلبہ ہے ڈاکٹر لوگ معالجہ سے بہ تنگ آئے ہیں اور کچھ باعث اس کا نہیں پاتے یہ ارادہ کیا گیا ہے کہ پہلا برگٹ از راہِ خیبر اس طرف آوے گا اور ماہِ ستمبر میں وہاں سے روانہ ہوگا ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ جنرل ناٹ صاحب کا برگٹ از راہِ درہٗ زُرمت کے متحرک ہوگا اور ضلع خیبر میں بشمول پہلے برگٹ کے کام کرے گا ایک عورت قوم انگریزی کابل سے تنہا از راہِ پنجاب فیروز پور میں آئی ہے وہ بیان کرتی ہے کہ راہ میں اُس سے سکھ لوگ بہت اخلاق اور تواضع سے پیش آئے اِس سے ظاہر ہے کہ سکھ صاحبان انگریز سے اب بہ دل و جان دوستی رکھتے ہیں۔ صاحب آگرہ اخبار لکھتے ہیں کہ ساون مل ناظم ملتان نے مہاراجہ شیر سنگھ سے سرکشی اختیار کی ہے اور راہِ راست متابعت سے انحراف کرتا ہے۔

## دہلی

....اس کثرت اور شدت سے برسا کہ سالہا سال سے .....بجالاتے ہیں...ہو جاوے گی [ص 4 کالم 2].....کہتے ہیں اکثر شہر کے لوگوں کو..... بہت شہر کے لوگ وہاں..... حکیم موصوف کی بحالِ صفار و کبار اور امیر و غریب کے مبذول رہتی.... صحت پاتے ہیں چنانچہ دو چار مریض بعارفہ امراضِ مہلک سب طبیبوں..... مایوس ہو کر حکیم موصوف پاس رجوع لائے اور اِن حکیم صاحب کے علاوہ (کذا) علاج کیا کریں یقین ہے کہ اگر ایسے دو چار طبیب شہر میں اور بہر حال ہر ایک بیمار کے —— تو شہر کے لوگوں کو بہت آسایش اور آرام ہو کہتے ہیں کہ اکثر علاج.....جن کا علاج مشکل ہو یہ طبیب دستگاہ تام رکھتے ہیں... معدہ (کذا)، جذام، مالی خولیا، جنون، ورم الکبد، سرطان۔

## نیلام ڈگریات　　　صاحب مہتمم دہلی اردو اخبار سلمہٗ

سبب جاری ہونے قواعدِ نیلام (کذا) کے بعلت ڈگری عدالت کے بہت (کذا) مدعی لوگ عدالت کے جن کی ڈگریاں سالہا سال سے اُن..... سوائے بسوات کے اور کچھ نہیں (کذا) اور بہت سنا کرتے ہیں مصنف (کذا) اور مصنف سرکلر نمبر 2 صدر بورڈ رونیو کو۔ مدت سے جن مدعیوں کی ڈگریاں کھٹائی میں پڑی تھیں خراب اور (کذا)

تلخ کام تھے اب اُن کو حلاوت نالش اور حصول ڈگری..... منہ میٹھے ہوتے ہیں۔ لیکن جو طریقہ نیلام کا ہو رہا ہے اس میں..... انجام کو بہت تلخ کامی اٹھاویں گے اور نتیجہ اُس کا انجام کار سراسر تکلیفِ حکام (کذا) اور خلل وصول محصول رونیو سرکار کا ہوگا ہاں اہل عملہ جو ممنوعات کو ناجائز نہیں سمجھتے البتہ گل چھرّے اُڑائیں گے کیونکہ بقول اہل فارس دو جرع خنک (کذا) جس قدر دو گروہ میں خرخشہ واقع ہوگا وہی..... بلا حفظ رعایت ضروری نیلام عمل میں آتے ہیں اس میں شک..... اور مشتری اور قابض سابق کے بھائی بند اور افسرانِ مال نہایت..... ہم نہیں دیکھتے کہ بموجب دفعہ 152 / سرکلر نمبر 2 صدر بورڈ رونیو کے کوئی کیفیت کلکٹر کے (کذا) حسب الطلب عدالت کے جاتی ہو یا حاکمانِ عدالت (کذا) دفعہ 4 مہم قانون 7 / 1825 کے نشاندہی جائداد مدعا علیہ کے پابند ہوں حالانکہ یہ از جملہ ضروریات و واجبات ہے۔ بعضے محتاط صاحبانِ عدالت بہ موجب لکھے مدعی کے جائداد مدعا علیہ سے (کذا) لکھ دیتے ہیں گو کہ وہ کاغذات بندوبست سے مطابق ہو یا نہ ہو۔ بہتیرے (کذا) عدالت سے دریافت کرتے ہیں حق مدعا علیہ کا نہ خود لکھتے ہیں نہ مدعی بلکہ صرف (کذا) کہ حق مدعا علیہ (کذا) نیلام ہو۔ افسرانِ مال کو بہت نظر اوپر..... معلوم ہوتی ہے یقین ہے کہ صاحبان..... وجہ کریں..... کے بفور..... اُن کو جو..... دے گا۔ الراقم م۔ ب۔

COPYRIGHT